نوٹ

19

کیریر کا انتخاب

آپ میں سے کچھ تو کسی کاروباری فرم میں نوکری کرنے کی سوچ رہے ہوں گے اور کچھ اپنا کوئی کاروبار کرنا چاہتے ہوں گے۔ کیریر کا مطلب ہے پیشہ(occupation) روزی روٹی کمانے کے لئے جسے ہم اختیار کرنا اور مناسب فیصلہ ذرائع کا انتخاب کرنا چاہتے ہیں۔

آپ کیا بننا چاہتے ہیں ریڈیو سن کر ٹی وی دیکھ کر کوئی نہ کوئی خیال تو اس سلسلے میں آپ کے ذہن میں آیا ہوگا۔ اخباروں اور میگزین میں بھی نوکری کے لئے اشتہارات آتے ہیں آپ نے پڑھا ہوگا کہ آپ کو اپنا معاش کمانے کے لئے کون سا راستہ اختیار کرنا چاہیے اس سلسلے میں آپ کے والدین اور رشتہ داروں نے بھی مشورے دیئے ہوں گے۔ اپنی سمجھ کی بنیاد پر آپ کام کی قسم کے بارے میں سوچ سکتی ہیں جسے آپ آسانی سے برت سکتے ہیں۔ مستقبل میں آپ کیا کام کریں گے اس کے لئے اپنی صلاحیتوں اور دلچسپیوں کو مدنظر رکھنا سب سے زیادہ ضروری ہے۔ ان کے علاوہ یہ بھی جاننا ضروری ہوجاتا ہے کہ روزگار کے کون کون سے مواقع دستیاب ہیں اور مختلف روزگار کے لئے کیا کیا صلاحیتیں اور علمی قابلیت ہونی چاہیے۔

اس سبق میں آپ اپنے کیریئر کو چننے سے متعلق مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کریں گے۔ یہ پہلو ہیں: تصور، اہمیت، مواقع، قابلیت وغیرہ یہی چیزیں آپ کو روزگار سے متعلق فیصلہ کرنے میں مددگار رہوں گی۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- کیریئر کے تصور کو واضح کر سکیں گے کہ
- کیریئر کے انتخاب کی اہمیت کو سمجھ سکیں گے؛

- کاروبار میں کیریئر کے مختلف مواقعوں کی پہچان کر سکیں گے؛
- خودروزگاری اہمیت کو سمجھ سکیں گے؛
- مختلف میدانوں میں کیریئر کے لئے قابلیتوں کی فہرست تیار کر سکیں گے؛ اور
- اپنی قابلیت، دلچسپی اور موزونیت کو دھیان میں رکھ کر کاروبار میں ذریعہ معاش کے مواقعوں کی پہچان کر سکیں گے۔

19.1 کیریئر کا تصور

کیریئر کے لفظی معنی ہیں ایک ایسا پیشہ جس کو اپنا کر زندگی میں آگے بڑھنے اور ترقی کے موقعوں کا فائدہ اٹھایا جا سکے۔ اس سے مراد فقط ایک روزگا کا انتخاب نہیں ہے۔ اس سے مراد وہ مختلف درجے اور حالتیں ہیں جو کوئی شخص اپنی عملی زندگی میں حاصل کر سکتا ہے۔ وسیع معنوں میں اگر دیکھا جائے تو کیریئر کسی شخص کی زندگی کی عملی تخلیق کا ایک اہم پہلو ہے۔ مثال کے لئے آپ کو ایک افس اسسٹنٹ کا عہدہ ملتا ہے۔ آگے چل کر آپ آفس سپرنٹنڈنٹ اور بعدازاں آفس منیجر کے عہدے تک بھی پہنچ سکتے ہیں۔

کیریئر کا مطلب وہ ترقی اور عمل ہے جو کسی فرد کے ذریعہ اپنی پوری زندگی خاص طور پر اس فرد کی پیسے کے متعلق زندگی کے دوران اختیار کیا جاتا ہے۔ کیریئر اکثر کار منصبی یا رتبے کے حوالے سے اسی کی پہچان اور ایک طویل عرصے میں انجام دیئے گئے اس کے کام کی تشکیل کا نام ہے۔ یہ محض ایک حیثیت کا حوالہ دینا نہیں ہے، جبکہ ملازمین بعض ثقافتوں اور معیشتوں میں اپنے کیریئر کے دوران ایک منصب پر قائم رہتے ہیں وہیں ملازمین میں اس بار بار جاب تبدیل کرنے کا رجحان بھی بڑھ رہا ہے۔ مثال کے لئے ایک وکیل کی حیثیت سے فرد کے کیریئر میں اس کی پوری زندگی کے دوران متعدد مختلف فرموں اور قانون کے متعدد مختلف شعبوں سے متعلق کام شامل ہو سکتا ہے۔

آپ مختلف حیثیتوں میں جو کام انجام دیتے ہیں انہیں کیریئر کی راہ کہا جا سکتا ہے اور ممکن ہے کہ یہ آپ کی کام کی عادتوں اور روزمرہ کے معمولات پر اثر انداز ہو۔ کیریئر کسی جاب یا کسی پیشے جس میں کوئی فرد اپنی پوری کام کی زندگی میں لگا رہتا ہے اور جس کے لئے وہ اپنی اہلیتوں کو فروغ دیتا ہے ان سبھی حیثیتوں کے تسلسل کا احاطہ کرتا ہے۔

19.2 کیریئر کے انتخاب کی اہمیت

منصوبہ بندی زندگی کے ہر پہلو میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے ایک مناسب روانی میں کام کرنا اور کیریئر کی منصوبہ بندی ہم اہلیت کی بعض سطح کو حاصل کرنے کے بعد اپنے مستقبل میں اختیار کرنا چاہتے ہیں آج کل کی مسابقتی دنیا میں بہت ضروری ہے۔ کیریئر کا چناؤ زندگی کا ایک اہم پہلو ہے۔ آپ جس کیریئر کا انتخاب کرتے ہیں وہی آپ کے کیریئر کے تعمیر کی بنیاد ہے۔ پہلے لوگ اپنی تعلیم پوری کرتے تھے، پھر اپنے کیریئر کے بارے میں فیصلہ کرتے تھے۔ لیکن آج کی پیڑھی اپنی اسکول کی تعلیم مکمل کرنے سے پہلے ہی اپنے کیریئر کی تعمیر کی جانب قدم بڑھا لیتی ہے۔ کیریئر کا چناؤ کسی شخص کی زندگی کی ڈور کو

نوٹ

دوسرے واقعات کے مقابلے میں سب سے زیادہ متاثر کرتا ہے۔ کام ہماری زندگی کو کئی شکلوں میں متاثر کرتا ہے۔ یہ ہماری اقدار، نظریات اور عادات کو شکل دیتا ہے۔ اس سخت ترین مقابلے کی دنیا میں شروع میں ہی کیریئر سے متعلق صحیح چناؤ انتہائی اہم ہے۔ کسی فرد کے لئے یقیناً یہ ضروری ہے کہ وہ ایسے عمل انجام دے جو مختلف کیریئر متبادلات کے لحاظ سے اسے بصیرت اور آگاہی عطا کرے گا۔ اسی عمل میں فرد اپنی خود کی اہلیتوں سے واقف ہوگا اور یہ کسی بھی کیریئر سے متعلق فیصلے کا اہم جزو ہے۔ آج کل سماج چیلنج اور مسابقت سے بھرپور ہے اور اس لئے کیریئر کی منصوبہ بندی ہی وہ کام ہے جو ہمیں اپنی زندگی میں کچھ جاننے والے کام کے بارے میں رہنمائی کرسکتا ہے بصورت دیگر ہم بلا مقصد بار بار تبدیل کرتے رہے ہیں۔

کیریئر کی منصوبہ بندی زندگی بسر کرتے ہیں حاصل ہونے والے علم کا ایک بہت بڑا پہلو ہے۔ ہم سبھی کے کچھ ارادے اور مقاصد ہوتے ہیں اور ہم سبھی اپنی مستقبل کی زندگی میں استحکام کے بارے میں سوچتے ہیں اور اس مقصد کیلئے کیریئر کے بارے میں کی جانے والی منصوبہ بندی کامیابی کی ایک کنجی کا کام کرتی ہے۔ کیریئر منصوبہ بندی فرد کو اپنے مثبت اور منفی پہلوؤں کے بارے میں مناسب انداز میں سوچنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ خود کے بارے میں مناسب تجزیے کے ذریعہ کسی کو اپنے مفاد، اپنی تخلیقیت کے بارے میں جاننا ممکن ہوجاتا ہے۔

کیریئر کی منصوبہ بندی بنیادی طور پر اس وقت شروع ہوتی ہے جب فرد اپنی تعلیم کی سیکنڈری/ہائر سیکنڈری سطح کو پورا کرتا ہے اس سطح کے بعد فرد اس تعلیمی ڈگری کے لحاظ سے انتخاب کرسکتا ہے اور اسی سے صحیح وقت پر اس کی مہارتوں کے مطابق جاب کے بہتر مواقع تلاش کرنے میں مدد ملے گی۔ کیریئر کی منصوبہ بندی اپنے مستقبل کو ہموار طور پر وضع کرنے اور باقاعدگی پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ مثال کے لئے اگر کوئی فرد ایک بینکر بننا چاہتا ہے تب اسے انٹرمیڈیٹ اور کامرس یا بزنس ایڈمنسٹریشن میں گریجویشن مکمل کرنے کے بعد CA یا KWA میں ماسٹرس یا ڈاکٹریٹ کی سطح پر جانے کا انتخاب کرسکتا ہے۔ کیریئر کی منصوبہ بندی پوری زندگی چلنے والا عمل ہے کیونکہ ہمیشہ سیکھنے اور آگے بڑھنے کے عمل سے گزرتے ہیں اور جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے مفادات اور ضرورتیں بھی تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 19.1

مندرجہ ذیل بیانات میں سے صحیح وغلط کا انتخاب کیجیے۔

(i) کسی عملی زندگی میں ایک شخص جس کام سے لگا ہوتا ہے اس سے جڑی حیثیتوں کے تسلسل کا احاطہ کرتا ہے۔

(ii) صحیح کیریئر کا انتخاب ہر شخص کی زندگی کا ایک ضروری عمل ہے۔

(iii) آج کی نسل کے سامنے کیریئر متبادلات بہت کم ہیں۔

(iv) صحیح کیریئر کے انتخاب میں مختلف کیریئر متبادلات کے بارے میں جاننا مددگار ثابت ہوتا ہے۔

نوٹ

19.3 کاروبار میں کیریئر کے مواقع

جب کوئی شخص کسی پیشے میں لگا ہوتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ وہ روزگار یافتہ ہے۔آج کل ہر شخص کا پیشہ کسی نہ کسی معاشی سرگرمی سے جڑا ہے۔اور روزی روٹی کمانے کے لئے روزگار میں لگنے یعنی کسی معاشی سرگرمی میں مشغول ہونے کے لئے فرد کے کیریئر کا مقصد ایک جیسا رہتا ہے۔کیریئر کے انتخاب میں دراصل درج ذیل دو متبادلات میں ایک کو اختیار کرنا شامل ہوتا ہے۔

1۔ اجرتی روزگار

2۔ خود روزگار۔

اجرتی روزگار کا مطلب ہے اجرت یا تنخواہ کے بدلے میں دیگر فرد کے لئے کام کرنا۔اگر کسی کی آفس اسسٹنٹ کے عہدے پر تقرری کی جاتی ہے تو وہ اس کام کو کرے گا جو اس کا آفس سپروائزر اس کو سونپتا ہے۔اپنے کام کے بدلے میں ہر مہینے اسے تنخواہ ملے گی۔اس طرح کار روزگار مالک اور ملازم کے بیچ ایک معاہدہ پر مبنی ہوتا ہے۔ملازم اپنے مالک کے لئے کام کرتا ہے اور کام بھی وہ جو اس کو کرنے کے لئے دیا جاتا ہے۔اسے اس کام کے بدلے میں معاوضہ ملتا ہے۔اوقات کار میں وہ مالک کی نگرانی اور کنٹرول میں کام کرتا ہے۔دوسری طرف خود روزگار کا مطلب ایک ایسے پیشے سے ہے جس میں فرد اپنی روزی روٹی کمانے کے لئے کچھ معاشی سرگرمی میں خود کو مشغول کرتا ہے۔آیئے پہلے اجرتی روزگار میں جاب کے مواقع پر مختصراً بحث کریں۔

19.4 اجرتی روزگار

اجرتی روزگار میں کام کے مواقع سرکاری دفتروں، ریلوے، بینک، بیمہ کمپنیوں، کارخانوں، تجارتی اداروں، اور دیگر تنظیموں بشمول اسکول کالج، اسپتال وغیرہ میں دفتری کاموں، تکنیکی کاموں اور نچلی سطح پر دیگر قسم کے کاموں کے لئے دستیاب ہوتے ہیں کام کی نوعیت تنظیم کے مقاصد اور اس کی سرگرمیوں پر منحصر ہوتی ہے۔اس طرح سرکاری شعبوں میں ریلوے، بینک، تجارتی تنظیموں، اسکول اور اسپتالوں میں مختلف قسم کے دفتری کام ہوتے ہیں۔ اسی طرح صنعتی اکائیوں اور ٹرانسپورٹ کمپنیوں میں ان کے فرق کے مطابق تکنیکی عملہ کے کام کی نوعیت بھی مختلف ہوتی ہے۔جن لوگوں نے سیکنڈری امتحان پاس کیا ہے ان لوگوں کے لئے کلرک یا اسکولوں میں تجربہ گاہوں میں مددگار کے عہدے پر تقرری کے مواقع ہوتے ہیں۔کیوں کہ ان عہدوں کے لئے کم سے کم تعلیمی قابلیت دسویں کلاس پاس ہے۔ویسے ان کے لئے آئی ٹی آئی، پولی ٹیکنک، ریاستی سیکریٹریل اور تجارتی اداروں میں خاص تربیت کی سہولت بھی ہیں۔

اجرتی روزگار

ٹیکنیکل یا سکریٹریٹ کورس کو مکمل کرنے کے بعد ایک شخص کو کسی ورکشاپ میں ٹیکنکل اسٹاف یا آفس اسسٹنٹ یا اکاؤنٹ کلرک کی ملازمت مل سکتی ہے۔ اور اگر اس کے پاس کمپیوٹر پر کام کرنے کا ہنر بھی ہے تو وہ کمپیوٹر آپریٹر کی حیثیت سے بھی ملازمت پا سکتا ہے۔

19.5 خود روزگار

آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ ملازمت (تنخواہ کے ساتھ روزگار) کی شکل میں آپ اپنے کیریر کا چناؤ کس طرح کریں گے۔ جب آپ کوئی روزگار اپناتے ہیں تو آپ وہ کام کرتے ہیں جو آپ کا مالک (آجر) آپ کو سونپتا ہے اور بدلے میں آپ کو اجرت یا تنخواہ کی شکل میں ایک مقرر رقم حاصل ہوتی ہے۔ لیکن کسی ملازمت کو تلاش کرنے کے بجائے آپ اپنے آپ بھی کچھ کر سکتے ہیں تا کہ اپنی روزی روٹی کمائیں۔ آپ ایک دوکان، میڈیکل شاپ، درزی کی دکان وغیرہ چلا سکتے ہیں۔ اگر کوئی فرد کسی معاشی سرگرمی میں شامل ہوتا ہے اور اپنے طور پر اس کا خود بندوبست کرتا ہے تو اسے خود روزگار کہا جاتا ہے۔

خود روزگار

ہر علاقے میں آپ چھوٹے چھوٹے اسٹور مرمت کرنے والی دکانیں یا خدمت مہیا کرنے والی اکائیاں دیکھتے ہیں۔ معاش کمانے کی ان جگہوں کا مالک ایک ہی شخص ہوتا ہے اور وہی اس کا منتظم ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ایک یا دو لوگوں کو وہ اپنے مددگار کی شکل میں رکھ لیتا ہے۔ کریانہ، اسٹیشنری، کتابوں، دوا، درزی، نائی وغیرہ کی دکانیں، ٹیلیفون بوتھ بیوٹی پارلر، بجلی، سائیکل وغیرہ کی مرمت کی دکانیں ذاتی کام یا ذاتی روزگار پر مبنی کاموں کی مثالیں ہیں۔ ان دکانوں کے مالک خرید و فروخت کے عمل یا خدمات کے کاموں سے حاصل ہونے والی آمدنی وصول کرتے ہیں جو ان کے معاش زندگی کا ذریعہ ہے۔ اگر ان کی آمدنی خرچ سے کم ہوتی ہے تو انہیں نقصان ہوتا ہے جس کو انہیں ہی برداشت کرنا پڑتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 19.2

مناسب لفظوں کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہوں کو بھریئے۔

(i) لوگوں کا پیشہ ہمیشہ ____________ سرگرمی سے جڑا رہتا ہے۔

(ii) کم تر سطح پر حکومتی شعبہ جات اکثر ____________ جاب کے لئے لوگوں کو ملازمت پر رکھتے ہیں

(iii) اسٹور کیپر کے کام کے لئے کسی فرد میں ____________ آرڈر تیار کرنے کی مہارت ہونی چاہیے۔

(iv) اکثر کلرک کے کاموں کے لئے ______ کرنے کی اہلیت ضروری ہے۔

(v) ٹیلیفون آپریٹر کے لئے ______ میں روانی ضروری ہے۔

(vi) ______ روزگار کا مطلب اجرت یا تنخواہ کے لئے دوسرے افراد کے یہاں خدمات انجام دیتا ہے۔

(vii) کوئی فرد کسی معاشی سرگرمی اپنے طور پر مشغول ہوتا ہے اور اس کا بندوبست بھی خود کرتا ہے تو اسے ______ کے طور پر جانا جاتا ہے۔

(viii) ٹیکنکل یا سیکریٹریل کورس کے پورا ہونے پر فرد ______ کے طور پر روزگار حاصل کر سکتا ہے۔

19.6 خود روزگار اور اجرتی روزگار میں فرق

آپ نے خود روزگا اور اجرتی روزگار کے بارے میں پڑھا ہے۔ آیئے ہم درج ذیل کے بنیاد پر ان دونوں میں فرق دیکھیں۔

	بنیاد	خود روزگار	اجرتی روزگار
1۔	نوعیت	فرد اپنی خود کی سرگرمیوں میں مشغول ہوتا ہے	ذریعہ سونپی گئی سرگرمیوں میں مشغول ہوتا ہے
2۔	حیثیت	ایک مالک یا دوسروں کو روزگار دینے والے کی حیثیت ہوتی ہے۔	ایک ملازم کی حیثیت ہوتی ہے۔
3۔	آمدنی	آمدنی یا کمائی مقرر نہیں ہوتی۔ یہ مالک کی صلاحیتوں پر موقوف ہے۔	آمدنی مقرر ہوتی ہے اگر مالک چاہے تو بڑھ بھی سکتی ہے۔
4۔	شامل کام	کام کرنے کا نشانہ ہمیشہ زیادہ آمدنی حاصل کرنا اور کاروبار کے حجم کو بڑھانا رہتا ہے۔	ملازم کے ذریعہ کیا جانے والا کام مخصوص ہوتا ہے اور پہلے سے طے ہوتا ہے۔
5۔	جوکھم	ہمیشہ نقصان کا جوکھم رہتا ہے اور کبھی بھی آمدنی گھٹنے کا ہمیشہ خطرہ رہتا ہے۔	جب تک ملازم کام پر رہتا ہے اس کو آمدنی کے کم ہوجانے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ملازم ملازمت کی شرطوں کے مطابق کام کرتا ہے۔
6	کام کی آزادی	مالک کو یہ فیصلہ لینے کی پوری چھوٹ ہے کہ وہ اپنے کاروبار کو کیسے چلائے۔ یہ اس کو دستیاب مواقعوں پر موقوف ہے۔	

19.7 خودروزگار کے ممکنہ میدان

ذاتی روزگار کی خصوصیات کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس سے ان کے بارے میں جاننا چاہیں گے جن میں خودروزگار کے امکان روشن ہیں۔ جب آپ خودروزگار کے لئے کیریر منصوبہ بنائیں تو آپ اس کے لئے مندرجہ ذیل میدانوں پر غور کر سکتے ہیں۔

(i) **چھوٹے پیمانے کا خردہ کاروبار:** ایک اکیلا مالک چھوٹی کاروبارا کائیوں کو ایک یا دو مددگار کے تعاون سے آسانی کے ساتھ شروع کر سکتا ہے۔ کریانہ، اسٹیشنری اور کپڑے کی دکان اس کی مثال ہے۔

(ii) **ذاتی مہارت کی بنیاد پر خدمات مہیا کرنا:** جو لوگ اپنی کچھ مخصوص مہارت کی بنیاد پر گاہکوں کو خدمات مہیا کرتے ہیں وہ بھی خودروزگار میں شامل کئے جاتے ہیں۔ مثال کے لئے سائیکل، اسکوٹر گھریوں کی مرمت، سلائی، ہیئر ڈریسنگ وغیرہ ایسی خدمات ہیں جو گاہکوں کو شخصی طور پر فراہم کی جاتی ہیں۔

(iii) **پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی بنیاد پر کاروبار:** جن سرگرمیوں کے لئے پیشے سے متعلق تربیت اور تجربے کی ضرورت ہوتی ہے وہ بھی ذاتی یا خودروزگار کے تحت آتے ہیں۔ مثال کے لئے اپنی پریکٹس کرنے والے ڈاکٹر، وکیل، چارٹرڈ اکاؤنٹ فارمیسٹ، ماہرین تعمیرات وغیرہ یہ لوگ اپنی خصوصی تربیت اور صلاحیت کی بنیاد پر ذاتی روزگار کی صف میں آتے ہیں یہ دفتر، چیمبر وغیرہ جیسے چھوٹے کاروباری مرکز ہوتے ہیں اور یہ ایک یا دو مددگاروں کے تعاون سے اپنے گاہکوں کو خدمات بہم پہنچاتے ہیں۔

(iv) **چھوٹے پیمانے کی زراعت:** کھیتی کے چھوٹے پیمانے کے کام جیسے ڈیری، مرغیاں پالنا، مچھلی پالن، باغبانی ریشم کی پیداوار وغیرہ میں خودروزگار ممکن ہے

(v) **دیہی اور گھریلو صنعتیں:** چرخا کاتنا، بننا، ہاتھ سے بننا، کپڑوں کی سلائی وغیرہ بھی خود روزگار میں شامل ہیں۔ یہ کچھ روایتی وراثت میں ملی مہارتیں ہیں۔

(vi) **فنون اور دستکاری:** جو لوگ کسی فن یا دستکاری میں تربیت یافتہ ہوتے ہیں وہ بھی ذاتی روزگار کے زمرے میں داخل ہیں جیسے سنار، لوہار، بڑھئی وغیرہ۔

19.8 اجرتی روزگار پر خود روزگار کو ترجیح

خود روزگار کو اجرتی روزگار کی نسبت اکثر بہتر مانا جاتا ہے جس کی وجوہات درج ذیل ہیں:

(a) خود روزگار فرد کے فائدے کے لئے اس کے اپنی ذہانت کے استعمال کرنے کے مواقع پیش کرتا ہے۔

(b) خود روزگار پونجی بڑے وسائل اور دیگر سہولیات کے بغیر بھی ممکن ہے۔ مثال کے لئے، ایک ری پلے، اور سروس شاپ پونجی کی محدود رقم کے ساتھ شروع کی جاسکتی ہے۔

(c) خود روزگار میں خود جاب پر، بہت سی چیزیں سیکھتا ہے کیونکہ اسے اپنے خود کے فائدے کے لئے اپنی کاروبار سرگرمیوں کے فائدے کے لئے اپنی کاروباری سرگرمیوں کے بارے میں تمام فیصلے لینے ہوتے ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 19.3

ذیل کے بیانات میں سے کون سا صحیح اور کون سا غلط ہے؟

(i) خود روزگار کا مطلب ہے فرد کا اپنے طور پر کسی معاشی سرگرمیوں میں شامل ہونا۔

(ii) اجرتی روزگار میں کمانے کی کوئی حد نہیں ہے۔

(iii) جب ایک شخص قیمت کے بدلے ذاتی خدمت بہم پہنچاتا ہے تو اس کے لئے بھی پونجی کی کچھ رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔

(iv) کاروبار سے متعلق خود روزگار میں نقصان کا خطرہ رہتا ہے جسے مالک خود برداشت کرتا ہے۔

(v) سنار ذاتی کاروبار کرنے والا نہیں ہوسکتا کیونکہ وہ ایک زیورات بیچنے والے کے تحت کام کرتا ہے۔

19.9 خود روزگار میں کامیابی کے لئے مطلوبہ صفات

مختلف میدانوں میں ذاتی روزگار کے مواقعوں کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ کیریر کے طور پر اجرتی روزگار کے بجائے خود روزگار کا زیادہ پرکشش ہے۔ لیکن ذاتی روزگار کو اسی وقت چنا چاہیے جب آپ خود روزگار میں کامیاب ہونے کی ضروری صلاحیت رکھتے ہوں۔ آیئے ذاتی روزگار میں کامیابی کے لئے ضروری مختلف صفات یا خوبیوں کے بارے میں جانیں

(i) **ذہنی صلاحتیں:** آپ اگر ذاتی روزگار میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ میں ذاتی روزگار کے انتہائی موزوں اور مناسب موقعوں کے پہچاننے کی صلاحیت ہونا ضروری ہے۔ ساتھ ہی کاروباری عمل کے سلسلے میں فیصلہ لینے اور طرح طرح کے گاہکوں کو مطمئن کرنے کی صلاحیت کا ہونا اتنی ہی اہمیت کا حامل ہے۔ اس کے علاوہ مسائل کا قبل از وقت اندازہ اور جوکھم اٹھانے کی استعداد کی بھی ضرورت ہے۔

نوٹ

(ii) **چوکسی اور دور بینی:** خودروزگار میں لگے شخص کو بازار میں ہورہی تبدیلیوں کے بارے میں باخبر اور چوکس رہنا چاہیے تاکہ اس کی بنیاد پر اپنے عمل کا تطابق کر سکے۔ اس کو دوراندیش بھی ہونا چاہیے تاکہ مواقع کا فائدہ اٹھانے کے لئے تبدیلیوں کو پہلے سے ہی محسوس کرے اور ان مشکلات کا سامنا کر سکے جو مستقبل قریب میں سامنے آنے والی ہوں۔

(iii) **خوداعتمادی:** خودروزگار میں مالک کو ہی تمام فیصلے لینے پڑتے ہیں تاہم اس میں خوداعتمادی بدرجہ احسن ہونی چاہیے تاکہ مسائل پر قابو پا سکے اور سپلائر، لین داروں، گاہکوں اور سرکاری افسروں کے ساتھ طریقے سے معاملہ رکھ سکے۔

(vi) **کاروبار کے بارے میں معلومات:** کوئی شخص جس کا کاروبار خودروزگار کی نوعیت کا ہو اسے کاروبار کے بارے میں مکمل معلومات ہونی چاہیے۔ ان معلومات میں کاروبار کو چلانے کی صلاحیت شامل ہیں۔

(v) **متعلقہ قوانین کا جاننا:** خودروزگار میں لگا ہے یہ ضروری نہیں کہ وہ قانون کا ماہر بھی ہو لیکن اسے جہاں اس کا کاروبار چل رہا ہے وہاں کے کاروبار اور خدمات سے متعلق قوانین کام چلاؤ معلومات ضروری ہے۔ ان میں ٹریڈ اینڈ اسٹیبلیشمنٹ ایکٹ، بکری ٹیکس اور ایکسائز سے متعلق قانون اور اگر اس پر لاگو ہوں تو جگہ سے متعلق میونسپل قوانین اور آلودگی کنٹرول وغیرہ کی معلومات بھی ہونی چاہیے۔

(vi) **دیگر شخصی خوبیاں:** خودروزگار میں لگے شخص میں ایمان داری، خلوص اور سخت محنت جیسی صفات بھی ہونی چاہیے۔

متن پر مبنی سوالات 19.4

I- مناسب لفظوں کے ساتھ خالی جگہوں کو بھریئے۔

(i) خودروزگار میں کسی فرد کو .... شناخت کرنے کی اہلیت ہونی چاہیے۔

(ii) خودروزگار میں کامیاب ہونے کے لئے فرد کی اپنی خود کی اہلیت میں .... ہونی چاہیے۔

(iii) کاروبار کے ایک کامیاب مالک کے طور پر فرد کو کاروبار کے بارے میں .... ہونی چاہیے۔

(iv) عنان کاروبار یا کاروباری مہم جوئی (Extreprencurship) کا تعلق .... اور .... کی خوبی سے ہے۔

(v) خودروزگار ان لوگوں کے ذریعہ معاش کے مواقع فراہم کرتا ہے جو .... جاری نہ رکھ سکے ہوں۔

(vi) کیریر کے بارے میں آپ کا انتخاب آپ کی ....، ....، اور .... پر مبنی ہونا چاہیے۔

(viii) آپ اپنی طاقت اور .... کے بارے میں سوچنا شروع کر سکتے ہیں۔

(ix) ایسا جاب منتخب نہ کریں جس کے لئے آپ میں کوئی .... نہ ہو۔

(x) نئے دور میں سبھی جاب کے لئے ترسیلی مہارت .... ہے۔

(II) کثیر انتخابی سوالات

i اجرتی روزگار کا مطلب ہے:

a۔ اجرت یا تنخواہ کے لئے دوسرے فرد کے یہاں خدمات انجام دینا۔

b۔ کاروبار انجام دینا۔

c۔ اپنے خود کے طور پہ بعض معاشی سرگرمی میں مشغول ہونا۔

d۔ ان میں سے کوئی نہیں۔

ii۔ خودروزگار کا مطلب ہے:

a۔ آجر اور ملازمین کے درمیان معاہدہ

b۔ تنخواہ یا اجرت کے لئے کسی فرد کے یہاں خدمات انجام دینا۔

c۔ اپنے طور پہ بعض سرگرمی میں شامل ہونا۔

iii۔ درج ذیل میں کون سی خودروزگار کے لئے مطلوبہ کوالٹی نہیں ہے:

a۔ رسمی تعلیم

b۔ چوکسی اور دوراندیش

c۔ کاروبار کے بارے میں علم

d۔ متعلقہ قوانین سے واقف ہونا

Iv۔ کیریر کی راہ کا مطلب ہے

a۔ مختلف کار منصبی (جاب حیثیت) میں انجام دیا گیا کام

b۔ کیریر کے لئے اختیار کیا گیا راستہ

c۔ پروفیشنل ڈگری حاصل کرنا

d۔ جاب ٹائٹل حاصل کرنا

v۔ کیریر کی منصوبہ بندی میں شامل ہونا۔

a۔ اپنا کاروبار شروع کرنا

b۔ کیریر کے مثبت اور منفی پہلوؤں کے بارے میں مناسب انداز میں سوچنا

c۔ کسی جاب میں شمولیت

d۔ کیریر کے ساتھ تطابق کرنا

آپ نے کیا سیکھا

- کیریر کا لفظی مطلب ہے ایک پیشہ (occupation) جس کے ذریعے زندگی میں ترقی اور پیش قدمی کے مواقع کا فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ زندگی گزارنے کے لئے صحیح کیریر یعنی ذریعہ معاش کا انتخاب ہماری زندگی کا ایک اہم پہلو ہے۔
- کیریر کے انتخاب میں دو متبادل صورتوں میں یعنی اجرتی روزگار اور خود روزگار میں سے کسی ایک کو اختیار کرنا ہے۔
- اجرتی روزگار سے مراد ہے اجرت یا تنخواہ کے بدلے کسی دوسرے شخص کے یہاں خدمات انجام دینا خود روزگار سے مراد اپنی روزی روٹی کمانے کے لئے اپنے طور پہ کسی معاشی سرگرمی میں مشغول ہو جانا۔
- اجرتی روزگار کے مواقع میں نچلی سطح پر کلر کے تکنیکی کام شامل ہیں۔
- خود روزگار کے مواقع مختلف میدانوں جیسے چھوٹے پیانے کے خردہ کاروبار، قیمت کے بدلے خدمات فراہم کرنا۔
- چھوٹے پیانے پر زراعت کے کام دیہی اور گھریلو صنعتیں، فنون اور دستکاری وغیرہ۔
- اگر ذاتی یا خود روزگار کو کیریئر کے طور پہ اپنانا ہے تو فرد میں کچھ ذہنی صلاحیت، جو کسی اور دوراندیشی کا ہونا خود اعتمادی، کاروبار کا علم متعلقہ قوانین کی معلومات اور حساب وکتاب کا علم وغیرہ یہ تمام معلومات اور صلاحتیں ہونی چاہئیں۔

اختتامی مشق

1۔ (a) اجرتی روزگار اور (b) خود روزگار

2۔ اصطلاح ''کیریر'' کی تعریف بیان کیجیے۔

3۔ کیریر کے انتخاب کی کیا اہمیت ہے؟

4۔ کاروبار کے میدان میں اجرتی روزگار

5۔ موجودہ بے روزگاری کے سیاق وسباق میں خود روزگار کی اہمیت کی وضاحت کیجیے۔

6۔ خود روزگار کس طرح سے بڑے پیانے کی صنعتوں کا متبادل ہے۔

7۔ خود روزگار میں کامیابی کے لئے کن ہی چار صلاحیتوں کو بیان کیجیے۔

8۔ اکاؤنٹنگ جاب کے لئے کن مہارتوں کی ضرورت ہے؟

9۔ خودرزگار کے ترغیبی عوامل کی پہچان کیجئے۔

10۔ خودروزگار اور اجرتی روزگار کے درمیان فرق کیجئے۔

11۔ ان ممکنہ میدانوں کا شمار کیجیے۔جن میں کوئی شخص خودروزگار میں لگ سکتا ہے۔

12۔ان ممکنہ میدانوں کا شمار کیجیے جہاں کوئی فرد خودروزگار ہوسکتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

19.1 (i) صحیح (ii) صحیح (iii) غلط (iv) غلط (v) صحیح

19.2 (i) معاشی (ii) کلیرکی سے متعلق (iii) خرید (iv) دفتر مشین
(v) زبان (vi) اجرت (vii) خودروزگار (viii) تکنیکی اسٹاف

19.3 (i) صحیح (ii) صحیح (iii) غلط (iv) صحیح (v) غلط

19.4 I (i) خودروزگار کے لئے جاب مواقع
(ii) اعتماد (iii) علم (iv) نفع یا نقصان (v) اختراعیت، تخلیقیت
(v) اعلیٰ تعلیم (vii) اہلیتیں، فطری صلاحیت اور دلچسپی
(viii) کمزوری (x) دلچسپی (x) ضروری

II۔ (i) a، (ii) c، (iii) a، (iv) c، (v) b

آپ کے لئے سرگرمی

- کسی ایک ہفتے کا ''روزگار سماچار'' یا اور کوئی دوسرا اخبار لیجیے۔اس میں سے اپنی دلچسپی، صلاحیت اور طبیعت کے میلان کے مطابق کام کے لئے خالی جگہوں کی ایک فہرست ترتیب دیجیے۔